17/07/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

اردو مترجم کی تقرری کولیکر پش و پیش

ریاستی اطلاعات کمشنر جناب حافظ عثمان نے دیئے جانچ کے احکام

لکھنؤ: ۱۷؍جولائی ۲۰۱۷ء-

اکیس برسوں سے اضلاع میں اردو مترجم کے عہدوں پر تقرری نہیں ہوئی ہے۔آر ٹی آئی ایکٹ کے تحت مانگی گئی اطلاعات میں اس کا انکشاف ہوا ہے۔

یہ اطلاع ریاستی اطلاعات کمشنر جناب حافظ عثمان نے دی۔انہوں نے بتایا کہ اردو مترجم ؍اساتذہ کی تقرری کو لیکر اطلاعات کمیشن میں کئی شکایات موصول ہوئیں ہیں،جس میں سے شاملی ،سنبھل ،بجنور،مرادآباد وغیرہ کی درخواستیں ہیں۔ایک دوسرے معاملے میں سید ظفر علی ساکن رام پور نے بی ایس اے مرادآباد سے اطلاع مانگی تھی کہ ضلع میں اردو مترجم ؍اساتذہ کی کتنی تقرریاں کی گئیں،مگر محکمہ کے ذریعہ مدعی کو کوئی اطلاع دستیاب نہیں کرائی گئی۔ضابطہ کے تحت درخواست دہندگان نے ریاستی اطلاعات کمیشن میں درخواست دیگر متعلقہ معاملے کی اطلاع مانگی تھی۔

جناب عثمان نے بتایا کہ مانگی گئی اطلاعات کے مطابق تقریباً ۴۱؍محکموں میں اردو مترجمین کی تقرری ہونی تھی ،جس کا سرکاری حکم نامہ ۲۰؍اگست ۱۹۹۴ میں ہی جاری ہوا تھا،جس میں کہا گیا تھا کہ اتر پردیش کے سبھی اضلاع کے سبھی محکموں اور دفاتر میں اردو مترجمین کی تقرری کی جائے۔سبھی اضلاع میں اردو مترجمین کی تقرری ۴۱؍محکموں سمیت سبھی تحصیلوں بلاکوں اور تھانوں پر بھی ہونی تھی۔ یہ یہ تقرری سبھی اضلاع میں ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں تشکیل کمیٹی کے ذریعہ کی جاتی تھی۔اس سلسلہ میں محکمہ پرسونل اتر پردیش حکومت کے ذریعہ سرکاری حکم نامہ جاری کر سبھی منطقائی کمشنروں وضلع مجسٹریٹوں کو اردو مترجمین کے عہدے پر تقرری کا سرکاری حکم نامہ جاری کیا تھا۔مگر سرکاری حکم نامہ پر عمل آوری سبھی ضلع مجسٹریٹوں کے ذریعہ ابھی تک نہیں کی گئی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ سماعت کے دوران ضلع مجسٹریٹ ؍بی ایس اے مرادآباد، سنبھل،بجنور،شاملی کے نمائندے موجود ہوئے،ان کے معاملے کے ضمن میں واقف کرایا گیا ہے کہ ۲۷؍اردو اساتذہ ؍مترجم کی تقرری اردو اساتذہ کے عہدے پر کی گئی ہے اور تقرر کیئے گئے اساتذہ کے اسکولوں کے نام نوٹس بورڈ پر چسپاں کیئے گئے ہیں۔دیگر معاملوں میں بھی مدعی کے ذریعہ مانگی گئی اطلاع سے انکشاف ہوا ہے کہ مرادآباد ۷۷؍، سنبھل ۳۵؍بجنور ۸۷؍کل ۲۲۶؍اردو اساتذہ ؍مترجم کی تقرری اردو اساتذہ کے عہدے پر کئی گئی ہے،اس کی اطلاع مدعا علیہ نے کمیشن کو دی ہے۔

ریاستی اطلاعات کمشنر جناب حافظ عثمان نے دونوں فریقین کی بحث سنی اور معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے حق اطلاعات ایکٹ ۲۰۰۵ کی دفعہ ۱۸(۲) کے تحت معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔اس لئے کمشنر منطقہ مرادآباد و سہارنپور کو مدعی؍مدعا علیہ دونوں کے بیان قلم بند کرتے ہوئے جانچ سے متعلق سبھی دستاویز (رپورٹ) اگلے ۳۰؍دن کے اندر کمیشن کے سامنے پیش کرنے کی ہدایت دی ہے۔

☆☆☆☆☆

نازش احمد

علاقائی پنچایتوں کے پرمکھ کے خالی عہدوں پر اب ذیلی انتخاب ۱۳/اگست کو

لکھنؤ : ۱۷/جولائی ۲۰۱۷ء-

اتر پردیش اسٹیٹ الیکشن کمیشن کے ذریعہ سبھی اضلاع میں اتفاقیہ طور پر علاقائی پنچایت کے پرمکھ کے خالی عہدوں، جو عدالت کے حکم امتناعی (اسٹے آرڈر) سے متاثر نہ ہو پر ذیلی انتخاب کی تاریخ اور وقت کو ترمیم کر نئی تاریخیں مقرر کر دی گئی ہیں۔

ریاستی الیکشن کمشنر جناب ایس. کے. اگروال نے بتایا کہ نامزدگی ۱۱/اگست ۲۰۱۷ کو صبح ۱۱ بجے سے سہ پہر ۳:۰۰ بجے تک اور نامزدگی کا غذات کی جانچ ۱۱/اگست ۲۰۱۷ کو سہ پہر ۳:۰۰ بجے سے کام ختم ہونے تک کی جائیگی۔ انہوں نے بتایا کہ نامزدگی واپس لینے کی تاریخ ۱۲/اگست ۲۰۱۷ کو صبح ۱۱ بجے سے سہ پہر ۳:۰۰ بجے تک، ووٹنگ کی تاریخ ۱۳/اگست ۲۰۱۷ کو صبح ۱۱:۰۰ بجے سے سہ پہر ۳:۰۰ بجے تک، ووٹوں کی گنتی ۱۳/اگست کو ہی سہ پہر ۳:۰۰ بجے سے شروع ہوگی۔

☆☆☆☆☆

اقبال

17/07/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

وزیر مملکت گریش چندر یادو نے عوام کے مسائل سنے

-لکھنؤ : ۱۷/جولائی ۲۰۱۷ء

ریاست کے وزیر مملکت برائے امداد و باز آبادکاری جناب گریش چندر یادو نے آج وزیر اعلیٰ کی رہائش پر عوامی سماعت کی۔ عوامی سنوائی میں ریاست کے دور دراز علاقوں سے آئے لوگوں نے اپنے مختلف مسائل سے متعلق درخواستیں وزیر موصوف کو دیں۔ زیادہ تر درخواستیں اقتصادی مدد، زرعی پٹہ، بجلی سپلائی، ریونیو، رہائش الاٹمنٹ، پینے کا پانی، پنشن، غیر قانونی قبضہ، شادی گرانٹ وغیرہ سے متعلق تھیں۔ انہوں نے فریادیوں کے درخواستوں پر متعلقہ افسران کو کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔

☆☆☆☆☆

اقبال

وزیر دیہی ترقیات سے مختلف یونینوں کے عہدیدارن نے ملاقات کی

لکھنؤ: ۱۷/جولائی ۲۰۱۷ء-

اتر پردیش کے وزیر مملکت برائے دیہی ترقیات (آزاد چارج) اور وزیر طب وصحت ڈاکٹر مہیندر سنگھ سے آج ودھان بھون میں امپلائمنٹ سروس ایسوسی ایشن، اسٹیٹ سروس ایسوسی ایشن اور دین دیال اپادھیائے تربیتی ادارہ کے عہدیداران نے ملاقات کرکے ریاست کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے ذریعہ ملازمین کے مفاد میں لئے گئے مختلف فیصلوں کیلئے تشکر کا اظہار کیا۔

ملاقات کے دوران ادارہ کے عہدیداران نے کہا کہ ریاست کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی موجودہ حکومت نے ۱۰۰/دن کے اندر جو کام کیا ہے، گزشتہ سرکاریں اپنی پوری مدت کے دوران نہ کرسکیں۔ موجودہ حکومت نے کسانوں، خواتین، بے روزگار نوجوانوں، اساتذہ اور سماج کے مختلف طبقات کے مفاد میں کئی تاریخی فیصلے کیے ہیں، جس سے ریاستی عوام کا اعتماد موجودہ حکومت کے تئیں مزید مضبوط ہوا ہے۔

ڈاکٹر مہیندر سنگھ نے تینوں یونینوں کے عہدیداران کے ذریعہ ملاقات کے دوران اٹھائے گئے نکات پر تفصیلی تبادل خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت ریاستی عوام کے ساتھ ہی سرکاری ملازمین کے مسائل کے تصفیہ کے تئیں پوری طرح بیدار اور حساس ہے۔ انہوں نے یونینوں کے عہدیداران سے اپیل کی کہ وہ اپنے فرائض کو پوری ایمانداری اور لگن سے انجام دیں، جس سے اتر پردیش کو ملک کی سرِوتّم ریاست بنائی جاسکے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

17/07/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

پی. ڈبلیو. ڈی. کے ۱۴۷/ جونیئر انجینئروں کا تبادلہ

لکھنؤ: ۱۷/ جولائی ۲۰۱۷ء-

پرنسپل انجینئر پروجیکٹ/ پلاننگ محکمۂ تعمیرات عامہ نے تبادلہ پالیسی 2017-18 کے تحت جونیئر انجینئر (سول) کے ۱۴۷/ جونیئر انجینئروں کا تبادلہ کر دیا ہے۔ انہوں نے تبادلہ ہونے والے جونیئر انجینئروں کو فوراً نئی تعیناتی کے مقام پر چارج سنبھالنے کی ہدایت دی ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال